



## سوال

(535) عیسائی عورت سے نکاح کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

عیسائی عورت جس سے کوئی مسلمان مرد شادی کرنا چاہتا ہے اس عورت کے عقائد حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے بارے میں، حضرت مریم علیہ السلام کے بارے میں اور دیگر انبیاء کرام علیہم السلام کے بارے میں کیا ہونے ضروری ہیں؟ کیونکہ ہم نے کچھ علماء کرام سے سنا ہے کہ ان سے شادی کرنا جائز نہیں کیونکہ وہ اہل کتاب نہیں رہے وہ بائبل کو ملتے ہیں؟ ازراہ کرم کتاب و سنت کی روشنی میں تفصیلی جواب مطلوب ہے۔ جزاکم اللہ خیرا

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اہل کتاب کی عورتوں سے نکاح کرنا شرعاً درست ہے، کیونکہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے:

”وَطَعَامٌ لِّذَیْنِ اٰتُوْا نَکِحَتْ حَلَّ لَکُمْ وَطَعَامُکُمْ حَلَّ لَہُمْ وَ لُحْصَنَاتٌ مِّنْ لُّمُؤْمِنَاتٍ وَّ لُحْصَنَاتٌ مِّنْ ذَیْنِ اٰتُوْا نَکِحَتْ مِنْ قَبْلِکُمْ“ (مانہ: 5)

”اور اہل کتاب کا ذبیحہ تمہارے لئے حلال ہے اور تمہارا ذبیحہ ان کے لئے حلال ہے، اور پاک دامن مسلمان عورتیں اور جو لوگ تم سے پہلے کتاب دینے گئے ہیں ان کی پاک دامن عورتیں بھی حلال ہیں“

لیکن شرط یہ ہے کہ وہ عورت پاک دامن اور عقیدہ توحید کی پابند ہو اور مشرک نہ ہو، مثلاً سیدنا عیسیٰ اور سیدہ مریم کو اللہ کا شریک، یا ثالث ثلاثہ، یا اللہ کا بیٹا اور بیوی ہونے کا عقیدہ نہ رکھے۔ کیونکہ مشرک کے ساتھ شادی کرنے سے اللہ نے منع فرمایا ہے: ارشاد باری تعالیٰ ہے:

وَلَا تَنْکِحُوا الْمُشْرِکِیْنَ حَتَّیْ یُؤْمِنُوْا۔ (البقرہ: 221)

”تم مشرک عورتوں سے نکاح نہ کرو حتیٰ کہ وہ ایمان لے آئیں۔“

اگر اہل کتاب کی کوئی عورت بدکار یا مشرک (اور اکثر مشرک ہی ہیں جو عیسیٰ کو اللہ کا بیٹا اور مریم کو اللہ بیوی قرار دیتے ہیں) ہو تو اس سے نکاح کرنا منع اور حرام ہے۔

سیدنا عبد اللہ بن عمر عیسائی عورتوں سے نکاح کو ناپسند کرتے تھے۔ وہ فرماتے تھے:



لَا أَعْلَمُ شُرَكَاءَ أَعْظَمَ مِنْ تَقْوِيلِ إِنْ رَبِّهَا عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ

میں اس سے بڑا کوئی مشرک نہیں جانتا، جو سیدنا عیسیٰ علیہم السلام کو اپنا رب قرار دیتا ہو۔

ہدانا عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

کتاب الصلاة جلد 1